سردی کے سبب غسل جنابت کے بغیر نماز پڑھنا السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ اگر غسل جنابت کی ضرورت پیش ہو اور آج کل سردی کے موسم میں ٹھنڈے پانی کی وجہ سے غسل کرنے کی ہمت نہ پڑے تو کیا تیمم کرکے نماز فجر ادا کی جا سکتی ہے۔ ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! اگر گرم پانی دستیاب ہو سکتا ہو اور غسل کرنے سے کسی قسم کا کوئی ضرر لاحق ہونے کا اندیشہ نہ ہو تو غسل کرنا ضروری ہے۔ لیکن اگر گرم پانی دستیاب نہ ہو اور غسل کرنے سے جان جانے یا سخت ضرر کے لاحق ہونے کا ڈر ہو تو تیمم کرکے بھی نماز پڑھی جا سکتی ہے۔ اس کی دلیل سیدنا عمرو بن عاص کی حدیث ہے أنه لما بعثه الرسول -صلى الله عليه وسلم- في غزوة ذات السلاسل قال: احتلمت في ليلة باردة شديدة البرد فأشفقت إن اغتسلت أن أهلك، فتيممت ثم صليت بأصحابي صلاة الصبح، فلما قدمنا على الرسول -صلى الله عليه وسلم- ذكرت ذلك له، فقال: يا عمرو صليت بأصحابك وأنت جنب؟ قلت: نعم يا رسول الله، إني احتلمت في ليلة باردة شديدة البرد، فأشفقت إن اغتسلت أن أهلك، وذكرت قول الله: وَلَا تَقْتُلُوٓاْ أَنفُسَكُمْ إِنَّ ٱللَّهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيمًا {النساء: 29} فتيممت ثم صليت، فضحك رسول الله -صلى الله عليه وسلم- ولم يقل شيئا والحديث صححه النووي وقواه ابن حجر. کہ انہوں نے غزوہ ذات السلاسل میں سخت سردی کے سبب غسل جنابت کی جگہ تیمم کر نماز پڑھی اور نبی کریم نے انہیں کچھ نہ کہا (ابوداود: 334) ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب فتوی کمیٹی محدث فتوی